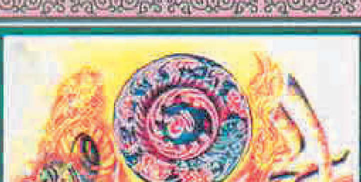
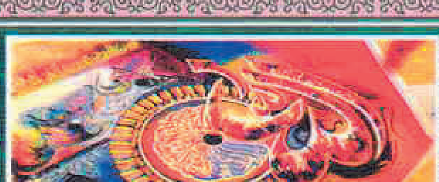
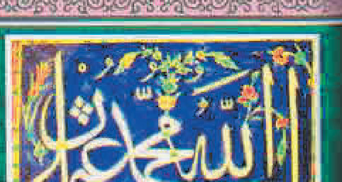
امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل



تالیف الامام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ٣٦٠ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد اوّل

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اُردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد اول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول	....	مارچ 2016ء
پرنٹرز	....	آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد	....	1100/-
ناشر	....	چوہدری غلام رسول ۔ میاں جواد رسول میاں شہزاد رسول
قیمت	....	/= روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941
0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَى إِكَافٍ عَلَى قَطِيفَةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ

389 - حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ، ثنا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، فَصَارَ إِلَى الْمَضِيقِ، فَأَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَقَضَى حَاجَتَهُ، ثُمَّ جَاءَ فَجَعَلَ يَتَوَضَّأُ وَأُسَامَةُ يَصُبُّ عَلَيْهِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، الصَّلَاةَ، قَالَ: الْمُصَلَّى أَمَامَكَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ حضور ﷺ کے ساتھ عرفہ کی رات گیا' آپ ایک جگہ کی طرف گئے' آپ نے سواری بٹھائی' قضاء حاجت فرمائی' آپ وضو کر رہے تھے اور میں آپ پر پانی ڈال رہا تھا' میں نے عرض کی: یارسول اللہ! نماز کا وقت ہوگیا ہے' آپ نے فرمایا: نماز آگے پڑھنی ہے۔

390 - حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ، ثنا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ، ثنا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ كُرَيْبٍ، عَنْ أُسَامَةَ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَآبَةُ، فَقُلْتُ: مَا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَدَنِي أَنْ يَأْتِيَنِي وَلَمْ يَأْتِنِي مُنْذُ ثَلَاثٍ . قَالَ: وَإِذَا كَلْبٌ، قَالَ أُسَامَةُ: فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى رَأْسِي فَصِحْتُ، فَقَالَ: مَا لَكَ يَا أُسَامَةُ؟ فَقُلْتُ: كَلْبٌ. فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقُتِلَ، ثُمَّ أَتَاهُ جِبْرِيلُ، فَقَالَ: مَا لَكَ لَمْ تَأْتِنِي، وَكُنْتَ إِذَا وَعَدْتَنِي لَمْ تُخْلِفْنِي، فَقَالَ: إِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ میں حضور ﷺ کے پاس آیا' آپ ﷺ پریشان دکھائی دے رہے تھے تو میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا بات ہے؟ آپ نے فرمایا: جبریل نے میرے پاس آنے کا وعدہ کیا تھا لیکن تین دن سے میرے پاس نہیں آئے۔ آپ نے فرمایا: ایک کتے کی وجہ سے۔ حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر کے اوپر رکھا' میں چیخا' آپ نے فرمایا: اے اسامہ! کیا ہوا؟ میں نے عرض کی: کتا! حضور ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کو مارا گیا' پھر آپ ﷺ کے پاس جبریل علیہ السلام آئے' آپ نے فرمایا: تمہیں میرے پاس نہ آنے کی کیا وجہ تھی؟ تم نے جب بھی مجھ سے وعدہ کیا تو وعدہ خلافی نہیں کی۔ حضرت جبریل علیہ

389- أخرجه مسلم في صحيحه جلد 2 صفحه 934 رقم الحديث: 1280، وكذلك البخاري في صحيحه جلد 1 صفحه 78 رقم الحديث: 179 كلاهما عن موسى بن عقبة عن كريب عن أسامة بن زيد به .

السلام نے عرض کی: ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کتا اور تصویر ہو۔

391 - حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ سَهْلٍ، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ، ثنا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، حَدَّثَنِي كُرَيْبٌ، أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ: أَلَا مُشَمِّرٌ لِلْجَنَّةِ؟ هِيَ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ نُورٌ يَتَلَأْلَأُ، وَرَيْحَانَةٌ تَهْتَزُّ، وَنَهَرٌ مُطَّرِدٌ، وَزَوْجَةٌ حَسْنَاءُ جَمِيلَةٌ فِي رَوْضَةٍ، وَحَبْرَةٍ فِي إِقَامَةِ الْأَبَدِ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کو سجایا گیا' ربِ کعبہ کی قسم! اس کا نور جگمگا رہا ہے' اس کی خوشبو مہک رہی ہے اور اس کی نہر جاری ہے اور باغوں میں خوبصورت بیویاں ہیں اور اس میں رہنے والا ہمیشہ رہے گا۔

392 - حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدِّمَشْقِيُّ، ثنا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ، أَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ يَأْخُذُونَ الْعَفْوَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ، وَأَهْلِ الْكِتَابِ كَمَا أَمَرَهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ، وَيَصْبِرُوا عَلَى الْأَذَى قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ، وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا) (آل عمران:

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ مشرکین اور اہل کتاب کو معاف کرتے ہیں اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل نے فرمایا: بے شک ضرور تم اگلے کتاب والوں اور مشرکوں سے بہت کچھ بُرا سنو گے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو معاف کرتے رہے جب تک اللہ نے حکم دیا' جب ان کو اجازت ملی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنگ بدر کی تو اللہ تعالیٰ نے قریش سے بڑے بڑے کافروں کو ہلاک کیا۔ عبداللہ بن ابی کے بیٹے نے کہا اور

وما اسند اسامة بن زيد رضي الله عنه

391- أخرج نحوه ابن حبان في صحيحه جلد 16 صفحه 389 رقم الحديث: 7381' وذكر نحوه أبو عبد الله الحنبلي في الأحاديث المختارة جلد 4 صفحه 132 رقم الحديث: 1343' جلد 4 صفحه 133 رقم الحديث: 1345,1344' وأخرج نحوه ابن ماجه في سننه جلد 2 صفحه 1448 رقم الحديث: 4332 كلهم عن سليمان بن موسى عن كريب عن أسامة بن زيد به .

392- أخرج نحوه البخاري في صحيحه جلد 4 صفحه 1663 رقم الحديث: 4290' جلد 5 صفحه 2292 رقم الحديث: 5854' ونحوه البيهقي في سننه الكبرى جلد 9 صفحه 10 كلاهما عن الزهري عن عروة عن أسامة به' وانظر فتح الباري جلد 8 صفحه 232 .